Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۲۲ صفر ۱۳۹۵ھ ۔ ۶ امان ۱۳۵۴ ہش ۔ ۶ مارچ ۱۹۷۵ء | نمبر ۵۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۶ امان ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے طبیعت اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں ۔

ربوہ ۶ امان ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا :۔

"کمر میں درد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے اور محمد احمد صاحب کی طبیعت بھی زیادہ خراب ہے"

احبابِ جماعت حضرت سیدہ مدظلہا اور محترم نواب محمد احمد خان صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ سے بالالتزام دعائیں جاری رکھیں ۔

میرے والد محترم مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی کی دائیں آنکھ کا آپریشن کراچی میں ہوا ہے ۔

احبابِ جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔

مجید احمد مبارک

۸۰ ۔ سی ۔ ۲ ۔ گلبرگ ۳ ۔ لاہور

مجلس نصرت جہاں کے تحت گیمبیا میں بصے کے مقام پر قائم شدہ میڈیکل سنٹر کے انچارج مکرم ڈاکٹر طاہر احمد صاحب کچھ عرصہ سے کمر درد میں مبتلا ہیں اور اس کے باعث ان کی ٹانگیں بھی متأثر ہوئی ہیں ۔

احبابِ جماعت سے ڈاکٹر صاحب موصوف کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

یہ مت سمجھو کہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں تبدیلی کرنے سے محتاج ہو جاؤ گے

خدا کا دامن پکڑنے والا ہرگز محتاج نہیں ہوتا، اُس پر کبھی بُرے دن نہیں آ سکتے

"اِس سلسلہ میں داخل ہو کر تمہارا وجود الگ ہو اور تم بالکل ایک نئی زندگی بسر کرنے والے انسان بن جاؤ ۔ جو کچھ تم پہلے تھے وہ نہ رہو ۔ یہ مت سمجھو کہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں تبدیلی کرنے سے محتاج ہو جاؤ گے یا تمہارے بہت سے دشمن پیدا ہو جائیں گے ۔ نہیں ۔ خدا کا دامن پکڑنے والا ہرگز محتاج نہیں ہوتا ۔ اس پر کبھی بُرے دن نہیں آ سکتے ۔ خدا جس کا دوست اور مددگار ہو اگر تمام دُنیا اس کی دشمن ہو جاوے تو کچھ پرواہ نہیں ۔ مومن اگر مشکلات میں بھی پڑے تو وہ ہرگز تکلیف میں نہیں ہوتا بلکہ وہ دن اس کے لئے بہشت کے دن ہوتے ہیں ۔ خدا کے فرشتے ماں کی طرح اسے گود میں لے لیتے ہیں ۔

مختصر یہ کہ خدا خود اُن کا محافظ اور ناصر ہو جاتا ہے ۔ یہ خدا جو ایسا خدا ہے کہ وہ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہے ۔ وہ عالم الغیب ہے ۔ وہ حیّ و قیّوم ہے ، اُس خدا کا دامن پکڑنے سے کوئی تکلیف پا سکتا ہے ؟ کبھی نہیں ۔ خدا تعالیٰ اپنے حقیقی بندے کو ایسے وقتوں میں بچا لیتا ہے کہ دُنیا حیران رہ جاتی ہے ۔ آگ میں پڑ کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا زندہ نکلنا کیا دُنیا کے لئے حیرت انگیز امر نہ تھا ۔ کیا ایک خطرناک طوفان میں حضرت نوحؑ اور آپ کے رفقاء کا سلامت بچ رہنا کوئی چھوٹی سی بات تھی ۔ اِس قسم کی بے شمار نظیریں موجود ہیں اور خود اِس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے اپنے دستِ قدرت کے کرشمے دکھائے ہیں ۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۶۳)

اِنتہائی کوشش اور جدّ و جہد سے کام کرنے کی ضرورت ہے

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ختم ہونے کو ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ سال ۲۰ اپریل ۱۹۷۳ء کو خطبہ جمعہ میں فرمایا :۔

"صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ختم ہونے کو ہے ۔ ... اس لئے اب انتہائی کوشش اور جدّ و جہد کی ضرورت ہے ۔ ... بجٹ بہرحال پورا ہونا چاہیئے بلکہ حسبِ روایات سابقہ بجٹ سے زائد رقم وصول ہونی چاہیئے کیونکہ مومن کا قدم پیچھے نہیں ہٹتا بلکہ ہمیشہ آگے ہی بڑھتا ہے ۔"

(الفضل ۲۴ اپریل ۱۹۷۳ء)

حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کے پیشِ نظر عہدیدارانِ جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ پوری لگن کے ساتھ اِس امر کی کوشش فرماویں کہ ۳۰ اپریل سے پہلے پہلے ان کی طرف سے لازمی چندہ جات کی ادائیگی نہ صرف سَو فیصدی ہو جائے بلکہ اس سے بڑھ جائے ۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو ۔

(ناظر بیت المال آمد ۔ ربوہ)

پبلشر :۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر :۔ سید عبدالحی ۔ مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت :۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۹ ؍ امان ۱۳۵۴ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کبھی تباہ نہ ہونے والی تجارت

گزشتہ شمارہ میں ہم نے قرآن مجید اور احادیث نبوی کی رُو سے اس امر پر روشنی ڈالی تھی کہ اگر ایمانداری، دیانت اور سچائی کو پوری طرح ملحوظ رکھا جائے اور ناجائز نفع اندوزی سے کوئی سروکار نہ رکھا جائے تو تجارت کسب معاش کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ اسی لئے اسلام نے تجارت کو بطور پیشہ اختیار کرنے پر بہت زور دیا ہے۔

آج ہم اس ضمن میں اس امر کو واضح کرنا چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے دنیوی تجارت کے علاوہ خالص دینی نقطۂ نگاہ سے کی جانے والی ایک اور تجارت کا بھی ذکر کیا ہے اور اس کی ایک بہت بڑی خوبی یہ بیان فرمائی ہے کہ دنیوی تجارت میں جہاں ہر آن نقصان کا دھڑکا لگا رہتا ہے وہاں اس خالص دینی تجارت میں نقصان کا سرے سے کوئی احتمال نہیں ہوتا۔ وہ ایک ایسی تجارت ہے جس میں انسان کیلئے نفع ہی نفع ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اُس مخصوص تجارت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ ○ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ○ (فاطر آیات ۳۰، ۳۱)

ترجمہ:۔ وہ لوگ جو اللہ کی کتاب کو پڑھتے ہیں اور نماز باجماعت ادا کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خفیہ بھی اور ظاہر بھی خرچ کرتے ہیں وہ درحقیقت ایسی تجارت کی جستجو میں لگے ہوئے ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی کیونکہ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ ان کو ان کے اعمال کے پورے پورے اجر دے گا اور (ان کے اعمال کے اجر کے علاوہ اپنے فضل سے) اور بھی زیادہ دے گا۔ اس لئے کہ وہ بہت بخشنے والا اور بہت قدر کرنے والا ہے۔

اس خالص دینی تجارت کے کبھی تباہ نہ ہونے کی ایک خاص وجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ عام دنیوی تجارت اور خالص دینی تجارت میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ عام دنیوی تجارت میں ایک طرف تاجر ہوتا ہے جو اپنا سرمایہ خرچ کرکے مال فراہم کرتا ہے اور دوسری طرف خریدار ہوتے ہیں جو قیمت ادا کرکے اُس سے مال خریدتے ہیں۔ تاجر کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ وہ گاہک سے اپنے مال کی زیادہ سے زیادہ قیمت وصول کرے۔ اُدھر خریدار یہ چاہتا ہے کہ کم سے کم قیمت ادا کرکے وہ زیادہ سے زیادہ مال حاصل کرے۔ دونوں کو اپنی اپنی جگہ زیادہ سے زیادہ نفع کمانے اور فائدہ اُٹھانے کی فکر ہوتی ہے۔ برخلاف اس کے خالصۃً دینی تجارت میں ایک طرف فروخت کرنیوالے بندے ہوتے ہیں اور خریدنے والا خود خدا تعالیٰ ہوتا ہے۔ وہ عجیب و غریب خریدار ہے۔ اُسے کسی نفع یا فائدہ کی حاجت نہیں۔ وہ نفع سے یکسر مبرّا ہے۔ وہ خود ہی بندے کو مال و متاع عطا کرتا ہے اور پھر اُس سے وہ مال مانگتا نہیں بلکہ خریدتا ہے اور پھر اپنے ہی عطا کردہ مال کو خرید کر اُس کی قیمت بھی خود ہی لگاتا ہے اور پھر وہ قیمت ہوتی بھی اتنی زیادہ ہے کہ مال بیچنے والے کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا کہ اسے اپنے حقیر مال کی اتنی گرانقدر قیمت مل جائے گی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس عجیب و غریب اور لاثانی تجارت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ (التوبہ آیت ۱۱۱)

ترجمہ:۔ اللہ نے مومنوں سے ان کی جانوں اور ان کے مالوں کو (اس وعدہ کے ساتھ) خرید لیا ہے کہ ان کو جنّت ملے گی۔

اللہ تعالیٰ اپنی ہی عطا کردہ جانوں اور مالوں کو خرید کر ان کی قیمت کے طور پر صرف اگلے جہان میں ہی جنت نہیں دیتا بلکہ اپنے جن بندوں سے وہ ان کی جانیں اور اموال خریدتا ہے ان کے لئے اس دُنیا کو بھی جنت بنا دیتا ہے کیونکہ اُس نے اپنے ایسے بندوں سے دو جنّتوں کا وعدہ کیا ہے جیسا کہ فرمایا:۔

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ○ (الرحمٰن آیت ۴۷)

ترجمہ:۔ اور جو شخص اپنے ربّ کی شان سے ڈرتا ہے اس کے لئے دو جنّتیں مقرر ہیں (دنیوی بھی اور اُخروی بھی)

بھلا ایسی تجارت جس میں بیچنے والے اللہ کے اپنے مخلص و فدائی بندے ہوں اور خریدنے والا خود خدا ہو اور خرید کردہ مال کے عوض وہ دونوں جہانوں کی جنتیں عطا کرنے کو تیار ہو اُس تجارت میں نقصان کا سوال ہی کیسے پیدا ہوسکتا ہے۔ اُس میں تو اس کے بندوں کیلئے نفع ہی نفع ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ساتھ ہی فرمایا:۔

وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ ۚ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ○ (التوبہ آیت ۱۱۱)

ترجمہ:۔ اور اللہ سے زیادہ اپنے وعدہ کو پورا کرنے والا کون ہے۔ پس (اے مومنو!) اپنے اس سودے پر خوش ہو جاؤ جو تم نے کیا ہے اور یہی وہ بڑی کامیابی ہے۔ (جس کا مومنوں سے وعدہ کیا گیا ہے)

الغرض یہ امر ظاہر و باہر ہے کہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں کو خدا کی راہ میں خرچ کرنا ایک انتہائی نفع مند تجارت کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ ایسی بے نظیر تجارت ہے کہ جس میں نقصان کا سرے سے کوئی احتمال ہی نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر یہ کہ اس میں نفع ہی نفع ہے اور نفع بھی وہ جو انسانی قیاس سے بالا ہے۔ اپنی جانوں اور مالوں کو خدا کی راہ میں پیش کرنے کا ہی دوسرا نام لِلّٰہی وقف ہے اسی لئے سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسے بے انداز نفع کا سودا قرار دیتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف کرے۔ مَیں نے بعض اخبارات میں پڑھا ہے کہ فلاں آریہ نے اپنی زندگی آریہ سماج کے لئے وقف کردی ہے اور فلاں پادری نے اپنی عمر مشن کو دیدی ہے۔ مجھے حیرت آتی ہے کہ کیوں مسلمان اسلام کی خدمت کیلئے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف نہیں کردیتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کرکے دیکھیں تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح اسلام کی زندگی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں۔

یاد رکھو یہ خسارہ کا سودا نہیں ہے بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے۔ کاش مسلمانوں کو معلوم ہوتا اور اس تجارت کے مفاد اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی۔ جو خدا کے لئے اُس کے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ○ اس لِلّٰہی وقف کا اجر ان کا ربّ دینے والا ہے۔ یہ وقف ہر قسم کے ہموم و غموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۸، ۹۹)

یہ لِلّٰہی وقف وہی تجارت ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ ○ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ (فاطر آیات ۳۰، ۳۱) یعنی یہ کہ یہ تجارت کبھی تباہ نہیں ہوگی۔ اور یہ وہی تجارت ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اُس نے مومنوں سے ان کی جانوں اور ان کے مالوں کو اس وعدہ کے ساتھ خرید لیا ہے کہ ان کو اس دُنیا میں بھی جنت دی جائے گی اور آخرت میں بھی انہیں جنت ملے گی (التوبہ آیت ۱۱۱)۔ الغرض یہ بے قیاس نفع کا سودا ہے۔ انسان اس سودے کے نتیجہ میں حاصل ہونے والے منافع کا تصوّر ہی نہیں کرسکتا۔

اس میں کیا شک ہے کہ وہ لوگ جو اس تجارت میں شریک ہوتے اور بطیب خاطر یہ سودا کرتے ہیں وہ انتہائی خوش نصیب ہیں کیونکہ وہ اس جہان میں بھی فائدہ میں ہیں اور اگلے جہان میں بھی فائدہ میں ہوں گے۔ ان کے نقصان اُٹھانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

15
Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائر فجی میں تبلیغ اسلام

تبلیغی دورے۔ انفرادی ملاقاتیں۔ تبلیغی اور تربیتی اجتماع۔ تقسیم لٹریچر

مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی مبلغ انچارج ویسٹرن ریجن۔ فجی

خاکسار جزائر فجی کے مغربی ریجن میں متعین ہے اور نانڈی میں مسجد احمدیہ الاقصیٰ کے رہائشی حصہ میں قیام ہے یہاں سے خاکسار مغربی ریجن اور اس کے ملحقہ جزائر کا دورہ کرتا رہتا ہے۔ اس طرح بفضل اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے تربیت و تبلیغ کے اہم فریضہ کو انجام دیا جاتا ہے۔ چھ ماہ از ماہ جولائی ۱۹۸۲ء تا دسمبر ۱۹۸۲ء کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے

۱۔ دورے

خاکسار نانڈی مرکز میں رہتے ہوئے شہر کے مختلف مقامات کا دورہ کرتا رہا۔ MARTINTAR جو پانچ میل پر ہے متعدد مرتبہ وہاں پر گیا۔ نورکا بھی گیا۔ وہاں پر سکول کے ٹیچروں اور طلبہ سے ملاقات کی۔ نانڈی ٹاؤن میں مارکیٹ اور لائبریری میں کئی ہندوؤں، عیسائیوں اور مسلمانوں کو تبلیغ کا موقعہ ملا۔ نانڈی سے ماررو جو کہ پچیس میل پر واقع ہے۔) جب گیا تو وہاں سے نزدیکی علاقے CUMMK اور SANASANA و KULUKULU اور ناتنندولا کا پیدل اور بس سے سفر کر کے دورہ کیا۔ اس دورہ میں میرے ساتھ مولوی قاسم صاحب بھی ساتھ تھے جماعت احمدیہ فجی کے جلسہ سالانہ کے موقع پر جزیرہ وانوالیوو کے مختلف مقامات پر جانے کا موقعہ ملا۔ لوٹوکا جو کہ بیس میل نانڈی سے دور ہے۔ وہاں پر VITOGO اور TAVAKUBU کا دورہ کیا گیا اپنے دوروں کے دوران خاص و عوام سے مل کر دورہ کیا گیا۔ اپنے دوروں کے دوران خاص و عوام سے مل کر پیغام حق پہنچانے کی کوشش کی جاتی رہی۔

YASAWA جزائر جو کہ نانڈی سے ستر میل پر واقع ہیں وہاں کا بھی خاکسار نے ایک BOAT میں سمندری سفر کر کے ایک ہفتہ وہاں گذارا۔ اس جگہ پر خالص فجیین آباد ہیں اس کے بعد NAVITI جزیرہ کے گاؤں کا دورہ کیا اور ایک انگریزی خواں نوجوان کے ذریعہ وہاں کے عوام و خواص (جن میں چیفس، سکول ٹیچرز، ڈاکٹرز وغیرہ شامل ہیں) کو اسلام محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن پاک کے متعلق وضاحت سے بیان کرنے کا موقع ملا۔

۲۔ تقاریر

خدا تعالیٰ کے فضل سے اہم تقاریب پر اسلام اور احمدیت کے مختلف مواقع پر تقاریر کرنے کا موقع ملا۔ جزیرہ NAVITI کے چیف کے گھر ایک بڑے مجمع میں حضرت مسیحؑ کی آمد ثانی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بائیبل سے پیشگوئیاں بیان کی گئیں لیکچر میں رات گیارہ بجے تک بڑی دلچسپی سے فجیین لوگ مختلف سوالات پوچھتے رہے ہندوؤں کی دیوالی کے موقعہ پر دیوالی کمیٹی کے صدر کی درخواست پر CIVIC CENTRE نانڈی میں قرآن پاک کی سچائیاں اس طرح بیان کرنے کا موقعہ ملا۔ کہ قرآن پاک تمام قوموں میں خدا تعالیٰ کے فرستادوں کی آمد کو تسلیم کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب پیغام صلح میں سے اقتباسات پڑھ کر بھی سنائے۔ تقریب کے اختتام پر ہندوؤں کے سوامی اور دوسرے معزز ہندوؤں نے خوشی کا اظہار کیا۔ جلسہ سالانہ فجی کے موقعہ پر جلسہ مسجد میں کسر صلیب کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے احباب جماعت کو کاسر صلیب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دئے ہوئے ہتھیاروں کے ذریعہ جماعت احمدیہ اور اس کے مجاہدین کی مساعی پر روشنی ڈالی اور اس ضمن میں افریقہ کے ایمان افروز واقعات بھی بیان کئے ایک غیر احمدی دوست کی شادی کی خوشی میں فرید پارٹی میں تقریر کا موقعہ ملا۔ جس میں بیان کیا کہ کلمہ طیبہ پر ہی تمام مسلمانوں کا متفقہ ایمان ہے۔ جس کا اظہار زبان سے کیا جاتا ہے۔ باقی تمام ارکان کا اظہار خالی زبان سے نہیں بلکہ عمل سے ہوتا ہے۔ احمدی خدا تعالیٰ کے فضل سے کلمہ طیبہ پر بصدق دل ایمان لاتے ہیں۔

۳۔ ملاقاتیں

خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنے علاقہ کے معزز لوگوں سے بھی ملاقات کے مواقع ملتے رہے۔ چنانچہ لوٹوکا شہر کے مشہور کالج NATABOA کے پرنسپل مسٹر دیپ سنگھ سے ملاقات کی گئی ان سے ایک گھنٹہ تک اسلام و احمدیت کے بارہ میں گفتگو ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ میں احمدیوں کو اور ان کے مساعی کے بارہ میں کافی دنوں سے جانتا ہوں اور کہ آپ سکول کے طلبہ کی کمیٹی سے بات کر کے مزید معلومات دینے کے لئے آجایا کریں۔ انہوں نے "اسلامی اصول کی فلاسفی" حاصل کرنے کو کہا۔ یہ کتاب میرے پاس ہی تھی جو کہ ان کو دے دی گئی۔ نیز سکول کے طلبہ نے درخواست کی کہ احمدیہ مشن ہماری سکول کی لائبریری میں قرآن پاک اور اسلامی لٹریچر بھی مہیا کرے۔

۲۔ پروٹوکول آفیسر مسٹر فلپ SEMOILANA سے وقت مقرر کر کے ملاقات کی گئی۔ یہ صاحب گورنمنٹ کی طرف سے باہر کے آنیوالے سرکاری مہمانوں کا استقبال کرتے ہیں۔ ان سے کافی دیر تک احمدیت اور اس کے پیش کردہ عقائد پر تبادلہ خیالات ہوا۔ ان کی خدمت میں انگریزی اور ہندی کا میں لٹریچر پیش کیا گیا۔

۳۔ YASAWA جزائر کے سینئر ڈاکٹر جو کہ فجیین ہیں۔ ان سے اپنے دورہ کے دوران ملاقات کی گئی انہوں نے بائیبل اور قرآن کے بارے میں بہت سے سوالات پوچھے۔ انگلش میں ترجمہ شدہ قرآن پاک دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ ان کو چند کتب اسلام و احمدیت کے بارے میں ہدیۃً دی گئیں۔

۴۔ [illegible] کے علاقہ کے امام محمد حفیظ صاحب سے ان کے گھر پر ملاقات کی گئی۔ ان کے کئی سوالوں کے جوابات دئے۔ نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی پر بھی روشنی ڈالی۔ انہیں جماعت کی قرآن پاک اور اسلام کے لئے خدمات پر مشتمل ایک کتاب بھی دی گئی۔

۵۔ CUMMING کالج کے پرنسپل مسٹر نرائن کمار سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ ان کی خدمت میں ہندی میں قرآن پاک کے پہلے پارے کا ترجمہ کی کاپی پیش کی گئی۔ اور کافی دیر تک قرآن پاک کی تعلیم پر بات چیت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ میں جب انڈیا جاؤں گا۔ تو ضرور قادیان بھی جاؤں گا۔

۴۔ تقسیم لٹریچر

خدا تعالیٰ کے فضل سے بالخصوص ہندی انگریزی اور فجیین میں اسلام اور احمدیت کے بارے میں لٹریچر چھپا کر کے تقسیم کیا گیا۔ چنانچہ ہندی میں قادیان سے لٹریچر چھپا کر کے ہندوؤں میں کثرت سے تقسیم کیا۔ قرآن پاک کے پہلے پارہ کا ترجمہ "لیکچر سیالکوٹ" "پیغام صلح" اور "وہی ہمارا کرشن" وغیرہ عوام و خواص کو دیا گیا۔ جن میں اسلام۔ قرآن اور کلمہ طیبہ وغیرہ کی تفصیل بیان کی گئیں۔ ایسے ہی ایک کتاب "میں اسلام و مذہب کو کیوں مانتا ہوں" بھی تقسیم کی گئی۔ نوجوان اور بڑی عمر کے ہندو بغیر کسی تعصب کے ان کتابوں کو لے کر مطالعہ کرتے ہیں فجیین زبان میں ہمارے مشن کے پاس مکرم مولانا عبدالواحد صاحب کے زمانہ کا تیار شدہ لٹریچر موجود ہے خاکسار اپنے تبلیغی دوروں میں لوکل فجیین طالب علموں اور ملازموں کو اسلام کی واقفیت پہنچانے کے لئے تقسیم کرتا رہتا ہے MARAMA سکول کے سینئر طالب علموں کو فجیین زبان میں پمفلٹ دئے تو دوسرے دن انہوں نے اپنے ٹیچر کے ذریعہ مزید اس قسم کے لٹریچر کا مطالبہ کیا۔ نیز ان کا مشن سے انگریزی میں لٹریچر حاصل کر کے انگریزی پڑھنے والوں کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حسب ضرورت دیا جاتا ہے چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا لیکچر لندن کا

A MASSEGE OF PEACE AND WARNING

کثرت سے تقسیم کیا فیجی مشن کی طرف سے شائع شدہ کتابچہ بائیبل پروگرام اشاعت تراجم قرآن پاک اپنے علاقہ کے بہت سے لوگوں کو تقسیم کیا۔

۵۔ تبلیغی و تربیتی اجتماعات

خاکسار مغربی ڈویژن کی ہر سہ جماعتوں میں باری باری جاکر نماز جمعہ اور درس قرآن پاک کا اہتمام کرتا رہا۔ خطبات جمعہ اکثر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے خطبات کی روشنی میں بیان کئے جاتے نادی اور لوٹوکا میں جمعہ اور ہفتہ کو قرآن پاک۔ احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام میں سے منتخب مضامین بیان کئے گئے۔ رمضان المبارک میں نماز تراویح ہر سہ جماعتوں میں ایک ایک عشرہ رہ کر پڑھائی۔ نیز ماہ رمضان میں احباب افطاری کی مبارک تقریب پیدا کرکے اپنے سبھی غیر احمدی عزیزوں اور دوستوں کو شامل کرتے جس سے تربیت کے ساتھ ساتھ تبلیغ کا بھی موقعہ مل جاتا۔ چنانچہ ایسی دس افطاری کی مبارک تقریبوں میں شامل ہو کر درس دیا۔ عید الفطر کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا محبت بھرا پیغام مبارک اور اسلام بذریعہ ٹیلیگرام وصول کرکے احباب جماعت بہت خوش ہوئے۔ عید الاضحی خاکسار نے بارو کی جماعت میں جاکر پڑھائی۔ جماعت کے مخیر احباب نے قربانیوں میں حصہ لیا۔ اس جماعت میں لجنہ اماء اللہ کی درخواست پر لجنہ اماء اللہ کا ایک خاص اجلاس بلایا۔ بہنوں کو حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی قربانی کو مدنظر رکھتے ہوئے خود اور اپنے بچوں کی اچھے رنگ میں تربیت کرکے خلافت احمدیت کے تحت اسلام کے لئے قربانیاں کرتے چلے جائیں۔ احمدی مرد بھی اس تقریب سے مستفید ہوئے۔

صووا میں نئے مرکز کی سنگ بنیاد کی تقریب پر احباب جماعت مغربی ڈویژن کو حاضر ہونے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ چنانچہ مغربی ڈویژن کے بارہ کے قریب احباب نے شرکت کی۔ ایسے ہی جزیرہ VANNA LIVA میں طاویو کے مقام پر جلسہ سالانہ کی

رپورٹ سیمینار "مغربی افریقہ" — پہلا دن

الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام مغربی افریقہ سے متعلق سیمینار کا ۱۷ فروری ۱۹۷۵ء بروز سوموار پہلا دن تھا۔ جامعہ احمدیہ ہال میں یہ تقریب ۲ بجے سہ پہر شروع ہوئی۔ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو ابراہیم بن یعقوب (آف گھانا) نے کی۔ اس کے بعد مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر صدر مجلس نے دعا کے ساتھ اس سیمینار کا افتتاح فرمایا۔ افتتاحی خطاب میں آپ نے سیمینار کے مقاصد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کا مقصد اسلام و احمدیت کے مستقبل کے مبلغین کو دینی علوم کے ساتھ دنیاوی علوم سے روشناس کرانا ان کے ذہن و فکر میں وسعت پیدا کرنا اور مغربی افریقہ کے علاقوں کا تاریخی جغرافیائی مذہبی سیاسی اور اقتصادی امور کے اعتبار سے جائزہ لیتے ہوئے انہیں مستقبل کی ذمہ داریوں کا احساس دلانا ہے۔

اس کے بعد مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم استاذ الجامعۃ نے "مغربی افریقہ کا جغرافیہ" کے موضوع پر بیس منٹ کا مقالہ پڑھا۔ آپ نے مغربی افریقہ کے مشمولہ پندرہ ملکوں کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے ان کی آبادی، رقبہ، آب و ہوا، حدود اربعہ اور ان علاقوں میں بولی جانے والی زبانوں کا ذکر کیا۔ اس کے بعد دس منٹ تک موصوف مقالہ نگار سے جغرافیہ سے متعلق سوالات کئے گئے۔ سوالات کا یہ سلسلہ نہایت دلچسپ رہا۔

اس کے بعد محترم سعود احمد خان صاحب پروفیسر تعلیم الاسلام کالج نے "مغربی افریقہ کی قدیم تاریخ" کے موضوع پر ایک تحقیقی مقالہ پیش فرمایا۔ آپ نے مغربی افریقہ کی قدیم تاریخ پانچویں صدی قبل مسیح سے شروع کی۔ آپ نے بتایا کہ افریقہ کا لفظ برق سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں "چمکنے والا" اور یہ حقیقت ہے کہ افریقہ اپنے قدرتی وسائل (سونے، چاندی اور جواہرات) کے اعتبار سے روشن ہے۔ آپ نے بتایا کہ مغربی افریقہ میں اسلام مسلمان تاجروں سیاحوں اور علماء کے ذریعہ سے نویں صدی عیسوی میں پہنچا اور افریقہ کے کئی ذی مقدرت شخصیتوں نے اسلام قبول کیا۔ آپ نے مغربی افریقہ کی تاریخ کو نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان کیا۔ بعد میں دس منٹ تک نہایت دلچسپ سوالات کے جوابات دے کر سامعین کو محظوظ کیا۔ آخری مقالہ محترم بشارت احمد صاحب بشیر نے پڑھا۔ آپ کا عنوان تھا "مغربی افریقہ میں اسلام کی تاریخ" آپ نے سیاسی اور مذہبی ہر دو اعتبار سے مغربی افریقہ میں اسلام کی تاریخ کا تذکرہ کیا نیز بتایا کہ یہودیت کے عروج کے بعد اس خطہ میں عیسائیت نے اس کی جگہ لی۔ آپ نے مغربی افریقہ میں اسلام کے نفوذ کا بھی ذکر کیا۔ اس مقالہ کے بعد بھی دس منٹ تک سوالات کا دلچسپ سلسلہ جاری رہا۔

آخر میں مکرم نسیم مہدی صاحب نائب الرئیس نے الجمعیۃ کی طرف سے صدر مجلس اور معزز مہمانان کرام کا شکریہ ادا کیا۔ اسکے بعد صاحب صدر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے مختصر صدارتی خطبہ ارشاد فرمایا۔ اور پھر اجتماعی دعا کرادی۔ جس پر یہ پہلا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(الامین للجمعیۃ العلمیہ بالجامعۃ الاحمدیہ)

اپنے اموال کی حفاظت کیجیئے

مشکوٰۃ شریف میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس مال پر زکوٰۃ واجب ہو مگر ادا نہ کی جائے بلکہ زکوٰۃ کا حصہ اسی میں رہنے دیا جائے تو وہ دوسرے مال کو بھی تباہ کر دیتا ہے۔ صاحب نصاب احباب کو چاہیئے کہ اپنے اموال کی زکوٰۃ ادا کرکے انہیں ضائع ہونے سے بچائیں اور خدائی انعامات کے وارث بنیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

اعلان مطالعہ کتب

امسال مندرجہ ذیل کتب برائے مطالعہ مقرر کی گئی ہیں۔ خدام نوٹ فرمالیں

۱۔ مارچ	شہادت القرآن	۵۔ جولائی	آسمانی فیصلہ
۲۔ اپریل	توضیح مرام	۹۔ اگست	کشتی نوح
۳۔ مئی	برکات الدعا	۱۰۔ ستمبر	لیکچر لدھیانہ
۴۔ جون	دافع البلاء	۱۱۔ اکتوبر	ایک غلطی کا ازالہ

مہتمم تعلیم
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے۔

تقریب پر حاضر ہونے کے لئے احباب کو تحریک کی گئی۔ چنانچہ پندرہ احباب نے اس مبارک تقریب میں شرکت حاصل کرنے کی سعادت حاصل کی اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم حقیر خادموں کو اسلام و احمدیت کے لئے ہمت اور اخلاص سے کام کرتے رہنے کی توفیق دیتا چلا جائے اور احباب جماعت میں اخلاص اور دینی شوق بڑھاوے۔ نیز سعید روحوں کو احمدیت یعنی

حقیقی اسلام

کے قبول کرنے کی توفیق عطا فرماوے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۱۹۳۲

میں خواجہ مقبول احمد بٹ ولد خواجہ منظور احمد صاحب بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال، پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳۱/۱۲/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد بطور جیب خرچ جو اس وقت -/۱۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔
العبد:۔ خواجہ مقبول احمد بٹ دارالصدر جنوبی ربوہ
گواہ شد:۔ حوالدار بشیر احمد ولد چوہدری چراغ دین صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ۔ گواہ شد:۔ نسیم احمد ولد محمد ذکاء اللہ صاحب کالج روڈ راولپنڈی۔

مسل نمبر ۲۱۹۳۳

میں سرور سلطانہ بنت عبدالمالک صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال، پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۸/۱/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ زیور طلائی وزنی ۴ ماشہ مالیتی -/۲۰۰ روپے
۲۔ مشین سلائی پرانی ایک عدد مالیتی -/۱۵۰ "
۳۔ گھڑی کلائی ایک عدد مالیتی -/۱۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ:۔ سرور سلطانہ بنت عبدالمالک صاحب مکان ۱۵/ا دارالبرکات ربوہ۔ گواہ شد:۔ عبدالمجید وصیت نمبر ۲۴۵۵۱ (برادر موصیہ) دارالبرکات ربوہ۔ گواہ شد:۔ عبدالمالک (والد موصیہ) دارالبرکات۔ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۱۹۳۴

میں علی اکبر ولد فوجدار صاحب قوم گجر پیشہ ملازمت عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۳۶ء ساکن بھوپال والہ ضلع سیالکوٹ حال انگلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳/۸/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔
(۱) زرعی زمین واقع بھوپال والہ ضلع سیالکوٹ رقبہ ۲۱ کنال پندرہ مرلے مالیتی ۳۵۴۳/۷۵ روپے (۲) ایک مکان رہائشی واقع بھوپال والہ رقبہ ۹ مرلے مالیتی -/۱۹۰۰ روپے۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ ۲۶/۵۰ پونڈ ہفتہ وار آمد بصورت ملازمت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد:۔ علی اکبر ولد فوجدار صاحب کرائیڈن۔ انگلینڈ۔
گواہ شد:۔ منیر الدین شمس وصیت نمبر ۱۹۱۷۷ لنڈن۔ گواہ شد:۔ رشید احمد لنڈن۔
(باقی)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔
(مینیجر الفضل)

اعلان نکاح

میرے چھوٹے بھائی عزیزم میجر محمد ظفر اسلام کا نکاح ہمراہ عزیزہ طیبہ نسرین بنت میجر (ریٹائرڈ) چوہدری بشیر احمد صاحب لبسرا حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے مورخہ ۲۵ر فروری ۱۹۷۵ء کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں پانچ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔
احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین
(چوہدری سلطان محمود پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک نمبر ۷/۱۴ P ضلع رحیم یارخان)

دعائے مغفرت

ہمارے محترم ملک محمد دین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ کی جواں سال دختر نیک اختر امۃ الباسط صاحبہ جو عنقریب خواجہ محمد امین صاحب سابق امیر ضلع سیالکوٹ کی بہو بننے والی تھیں، اچانک بیمار ہوکر ۹ر فروری ۱۹۷۵ء کو اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہوگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۔ مرحومہ کی وفات اس کے بہن بھائیوں والدین، خواجہ صاحب اور دوسرے عزیزوں کے لئے سخت صدمہ کا باعث ہوئی ہے۔
احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور تمام عزیزوں کو انتہائی صبر کے ساتھ یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین
(مظفر احمد منصور مربی سلسلہ احمدیہ حلقہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ)

(۲) مکرمی حفیظ احمد صاحب و ظفر احمد صاحب زرگر چک ۲۱۵ گ ب ضلع لائل پور کی والدہ صاحبہ ۸ر فروری کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔
احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین
(حکیم محمود احمد معلم وقف جدید جماعت احمدیہ چک ۴۴ ج ب سرشمیر روڈ۔ ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور)

درخواست دعا

• خاکسار کی بچی پیٹ اور ٹانگوں میں درد کی وجہ سے بیمار ہے اور چلنے پھرنے سے بھی معذور ہے علاج معالجہ کے باوجود کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب سے نہایت عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو جلد از جلد مکمل صحت دے۔ آمین (ملک سلیم اللہ کارکن خلافت لائبریری ربوہ)

• خاکسار کے والد محترم چند ماہ سے دل کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ سانس کی تکلیف بھی ہے۔ نیز میری پھوپھی صاحبہ کی طبیعت بھی ناساز ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو کامل و عاجل صحت سے نوازے۔ آمین (عبدالحمید جاوید سیکرٹری مال چک ۱۱۵ ضلع تھرپارکر)

• میں عرصہ سات ماہ سے بعارضہ جگر اور دل متواتر بیمار چلا آرہا ہوں۔ علاج معالجہ کے باوجود شفائے کاملہ حاصل نہیں ہو رہی چلنے میں لاتیں لڑکھڑاتی ہیں اور چکروں میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ تمام احمدی بہن بھائیوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ پُرخلوص دعاؤں کے ساتھ میری مدد فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس موذی مرض سے جلد نجات بخشے اور شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین
(خاکسار سلطان محمد خان ڈی یونٹ اسٹاف کالونی کوارٹر نمبر 5-IIIC بہاولپور)

• میرے دونوں چھوٹے بچے نعمان یوسف اور سلمان داؤد آجکل علیل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی اور خادم دین بننے کے لئے دعا کی التجاء ہے۔
بیگم بشریٰ امین ہاشمی
کریم نگر۔ لائل پور

ضرورت ہے

چند میڈیکل ری پریذینٹیٹو
MEDICAL REPRESENTATIVES
اور ایک ڈسپنسر DISPENSER
کی۔ تجربہ کار (TRAINED)
اور شادی شدہ نوجوانوں کو ترجیح دی جائے گی۔
اچھا معاوضہ اور تیز رفتار ترقی۔ اپنے امیر یا صدر صاحب کی تصدیق اور سندات کی نقول کے ساتھ درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجیں:۔
مینیجر کیوٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس گولبازار ربوہ فون نمبر ۶۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کا جسدِ خاکی مقبرہ بہشتی میں سپردِ خاک کر دیا گیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ نماز اور تدفین میں ہزارہا احباب کی شرکت

ربوہ ۶ امان۔ محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب (جنہوں نے ۴ ماہ امان کی شام کو وفات پائی تھی) کے جسدِ خاکی کو کل ۵ امان بروز بدھ بارہ بجے دوپہر سے قبل بہشتی مقبرہ میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ تدفین سے قبل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مقبرہ بہشتی کے وسیع و عریض احاطہ میں نماز جنازہ پڑھائی جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد اور ربوہ کے ہزارہا مقامی احباب کے علاوہ سرگودھا، لائلپور، جھنگ، گوجرانوالہ، لاہور اور متعدد دیگر قریبی مقامات کے بہت سے احمدی احباب شریک ہوئے۔ بعد ازاں جنازہ بہشتی مقبرہ کی اس چاردیواری میں لے جا کر جہاں حضرت اماں جان نور اللہ مرقدہا، سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور متعدد دیگر بزرگوں کے مزار ہیں وہاں تدفین عمل میں آئی جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر افراد اور ہزارہا کی تعداد میں احبابِ جماعت نے حصہ لیا۔ اس روز صبح صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے دفاتر کھلنے کے کچھ دیر بعد بند کر دیئے گئے تھے تاکہ دفاتر کے کارکنان بھی نماز جنازہ اور تدفین میں حصہ لے سکیں۔

۵ امان (مارچ) کو صبح سات بجے تجہیز و تکفین کے بعد جنازہ صاحبزادہ صاحب مرحوم کی کوٹھی واقعہ دارالصدر غربی کے کمرہ میں رکھ دیا گیا جہاں صبح سات بجے سے ساڑھے دس بجے تک ہزارہا احباب نے آخری بار مرحوم کا چہرہ دیکھا۔

ساڑھے دس بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تشریف لانے اور چہرہ دیکھنے کے بعد جنازہ اٹھایا گیا۔ اس موقع پر حضور ایدہ اللہ نے بھی جنازہ کو کندھا دیا جنازہ بہشتی مقبرہ کے احاطہ میں کھلے میدان میں لا کر رکھا گیا جہاں حضور ایدہ اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد اور ربوہ کے ہزارہا مقامی احباب کے علاوہ خاصی بڑی تعداد میں بیرونی جماعتوں سے تشریف لائے ہوئے احباب نے بھی شرکت کی۔

نماز جنازہ کے بعد جنازہ حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مزار مقدس کی چاردیواری کے اندر لے جایا گیا۔ چاردیواری کے اندر صرف خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد، ناظر و وکلاء صاحبان اور بیرونی جماعتوں کے امراء صاحبان اور بعض چیدہ احباب کو جانے کی اجازت دی گئی۔ امراء جماعتہائے احمدیہ میں محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت احمدیہ صوبہ پنجاب، محترم چوہدری اسداللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور، محترم میاں بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ جھنگ، محترم محمد عمر بشیر احمد صاحب امیر جماعتِ احمدیہ چنیوٹ اور بیرونی جماعتوں سے آئے ہوئے بعض مربیانِ سلسلہ اور دیگر احباب شامل تھے۔ قبر میں تابوت کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد نے خود اتارا۔ بعد ازاں حضور ایدہ اللہ کی نگرانی میں تدفین عمل میں آئی۔ حضور ایدہ اللہ اور پھر باری باری سب احباب نے اپنے ہاتھوں سے قبر میں مٹی ڈالی۔ آپ کو محترم سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم کے پہلو میں دفن کیا گیا ہے جو آپ کے ہم عمر تھے۔ دونوں ۱۹۲۴ء میں پیدا ہوئے تھے قبر تیار ہونے پر حضور ایدہ اللہ نے دعا کرائی جس میں تدفین کے وقت موجود ہزاروں ہزار احباب نے شرکت کی۔

کراچی، سیالکوٹ اور بعض دوسرے دور دراز مقامات کے احباب تدفین کے بعد ربوہ پہنچے۔ بیرونی مقامات سے احباب کی آمد کا سلسلہ شام تک جاری رہا۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم صاحبزادہ صاحب مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں خاص مقامِ قرب سے نوازے اور آپ کی رُوح پر اپنے انوار کی بارش نازل فرمائے اور سب پسماندگان اور احبابِ جماعت کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

مکرم مرزا غلام مصطفیٰ صاحب کا ذکرِ خیر اور ضروری تصحیح

مکرم مرزا غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم آف گوجرہ کا ذکرِ خیر ۴ مارچ ۱۹۷۵ء کے "الفضل" میں پڑھ کر پرانی یادیں تازہ ہوگئیں۔ ایک معصوم ہنستا مسکراتا چہرہ اور درویشانہ انداز سامنے آگیا۔ خاکسار نے ایک لمبا عرصہ ضلع لائلپور میں بطور انچارج مربی کام کیا ہے۔ گوجرہ اور اس کے ملحقہ علاقہ میں مرزا صاحب مرحوم سلسلہ کے جملہ کاموں میں خاکسار کے ساتھ بھرپور تعاون فرماتے۔ اپنا تجارتی کاروبار چھوڑ کر خاکسار کے ہمراہ ہو لیتے اور دینی کاموں میں مصروف ہو کر بڑی مسرت محسوس کرتے۔ ۱۹۴۸ء سے ۱۹۶۸ء تک کے زمانہ میں ہمارے تربیتی اور اصلاحی اجتماعات میں کوئی روکاوٹ نہ تھی۔ گوجرہ کے آس پاس خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری متعدد جماعتیں قائم ہیں۔ کثرت سے ہمارے جلسے اور اجتماع ہوتے جن کے انتظامات میں مکرم مرزا صاحب مرحوم کا تعاون ہمارے لئے بے حد مفید ثابت ہوتا۔ تبلیغ ان کی غذا تھی۔ ان کے ذریعہ کئی سعید ارواح کو احمدیت قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ کافی عرصہ بطور سیکرٹری اصلاح و ارشاد اور بطور زعیم انصاراللہ خدمات بجا لاتے رہے۔

مکرم مرزا صاحب مرحوم کے بھانجے سعید احمد صاحب غازی نے مرزا صاحب کے بارے میں لکھا ہے کہ "آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ میں شمولیت کا فخر حاصل تھا"۔

خاکسار پوری ذمہ داری سے عرض کرتا ہے کہ یہ بات ہرگز درست نہیں۔ لکھنے والے نے محض قیاس سے یا کسی غلط فہمی کی بنا پر لکھ دیا ہے۔ مرزا صاحب مرحوم کی عمر ۵۵، ۶۰ سال سے زیادہ نہیں بنتی۔ ظاہر ہے کہ اس عمر کے آدمی کا صحابی ہونا سراسر خارج از امکان ہے۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کی خدمات قبول فرما کر ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے پسماندگان کو ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار محمد اسمٰعیل دیالگڑھی

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ طاہرہ امۃ اللہ اور مکرم منیر احمد صاحب چوہان (ایس۔ ڈی۔ او۔ تربیلا ڈیم) کو ۱۳ فروری ۱۹۷۵ء کو تین لڑکیوں کے بعد لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ماسٹر اللہ لوک صاحب کا پوتا اور مکرم منشی محمد صادق صاحب مختار عام حضرت مرزا البشیر احمد صاحب کا نواسہ ہے۔

احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو اپنے فضل سے خادمِ دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(محمد شفیق قیصر۔ وکالت تبشیر (تصنیف) ربوہ)

ارشاد حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ

"امانت تحریکِ جدید الہامی تحریک ہے۔ اس میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی"

(افسر امانت تحریکِ جدید ربوہ)

درخواستِ دعا

میرے خاوند مکرم چوہدری مظفر احمد صاحب چٹھہ کی آنکھیں عرصہ دو سال سے خراب ہیں دماغ میں درد کی ٹیسیں اٹھتی ہیں۔ بڑے بڑے معالجوں اور ماہروں سے آنکھوں کا علاج کرایا ہے لیکن کوئی آرام نہیں آیا۔ تمام احباب سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(نسیم اختر اہلیہ چوہدری مظفر احمد صاحب چٹھہ چک 543/E.B)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴